

URDU

9686/04

Paper 4 Texts

October/November 2014

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

**READ THESE INSTRUCTIONS FIRST**

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.  
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.  
Write in dark blue or black pen.  
Do not use staples, paper clips, glue or correction fluid.  
**DO NOT WRITE IN ANY BARCODES.**

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose **one** question from Section 1, **one** from Section 2 and **one** other.

Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.

You should write between 500 and 600 words for each answer.

Dictionaries are **not** permitted.

You may take unannotated set texts into the examination.

You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.

All questions in this paper carry equal marks.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینئر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔

صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔

اسٹپلز، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلویئڈ استعمال نہ کریں۔

لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

آپ ایسی نصابی کتابیں کمرہ امتحان میں لے جاسکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے تین سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے

حصے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصے سے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

اپنے جواب اردو میں لکھیں۔

آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہئے۔

اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔

امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نہتی کر دیں۔

This document consists of 5 printed pages and 3 blank pages.

## ۱۔ غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(الف)

ہم تجھ سے کس ہوس کی فلک جستجو کریں  
دل ہی نہیں رہا ہے ، جو کچھ آرزو کریں  
مٹ جائیں ایک آن میں کثرت نمایاں  
ہم آئینے کے سامنے جب آکے ہو کریں  
تر دامنی پہ شیخ ، ہماری نہ جانیو  
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں  
سر تا قدم زبان ہیں جوں شمع گو کہ ہم  
پر یہ کہاں مجال جو کچھ گفتگو کریں  
ہر چند آئینہ ہوں ، پر اتنا ہوں ناقبول  
منہ پھیر لے وہ جس کے مجھے روبرو کریں  
(درد)

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) ”خواجہ میر درد کے اکثر اشعار تصوف کے حامل ہیں۔“ مندرجہ بالا غزل کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) نصاب میں شامل آتش کی کون سی غزل آپ کو زیادہ پسند ہے؟ وجوہات دے کر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔  
(الف)

کبھی کبھی مرے دل میں خیال آتا ہے  
کہ زندگی تری زلفوں کی نزم چھاؤں میں  
گزرنے پاتی تو شاداب ہو بھی سکتی تھی  
یہ تیرگی جو مری زیست کا مقدر ہے  
تری نظر کی شعاعوں میں کھو بھی سکتی تھی  
عجب نہ تھا کہ میں بے گانہ الم ہو کر  
ترے جمال کی رعنائیوں میں کھو رہتا  
ترا گداز بدن، تیری نیم باز آنکھیں  
انہی حسین فسانوں میں محو ہو رہتا  
پکارتیں مجھے جب تلخیاں زمانے کی  
ترے لبوں سے حلاوت کے گھونٹ پی لیتا  
حیات چینی پھرتی برہنہ سر اور میں  
گھنیری زلفوں کے سائے میں چھپ کے جی لیتا  
(ساحر)

(i) مندرجہ بالا نظم کا مرکزی خیال لکھیے۔

(ii) ”ساحر کی شاعری میں عشق و مستی کی داستان اور سیاسی و سماجی ظلم و ستم کا تذکرہ نظر آتا ہے۔“ اس بیان کے حوالے سے  
نظم کبھی کبھی پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) ”فیض نے اردو شاعری کو ایک نیا انداز دیا ہے۔“ بحث کیجیے۔

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیے۔

(الف)

بتاؤں کیا تجھے اے ہم نشیں! کس سے محبت ہے  
میں جس دنیا میں رہتا ہوں، وہ اُس دنیا کی عورت ہے  
سراپا رنگ و بو ہے پیکرِ حسن و لطافت ہے  
بہشت گوش ہوتی ہیں گھرُ افشائیاں اُس کی

وہ میرے آسماں پر اخترِ صبحِ قیامت ہے  
ثریا بخت ہے، زہرہ جبین ہے، ماہِ طلعت ہے  
مرا ایماں ہے، میری زندگی ہے، میری جنت ہے  
مری آنکھوں کو خیرہ کر گئیں تابانیاں اُس کی  
وہ اک مضراب ہے اور چھیڑ سکتی ہے رگِ جاں کو  
وہ چنگاری ہے لیکن پھونک سکتی ہے گلستاں کو  
وہ بجلی ہے جلا سکتی ہے ساری بزمِ امکاں کو  
ابھی میرے ہی دل تک ہیں شرر سامانیاں اُس کی  
(مجاز)

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجیے۔

(ii) ”مجاز نے مندرجہ بالا نظم میں ایک روایتی محبوب کی تصویر کشی بڑے خوبصورت انداز سے کی ہے۔“ اس بارے میں اپنی رائے تفصیل سے لکھیے۔

یا

(ب) جوش کو شاعر انقلاب بھی کہا جاتا ہے۔ نصاب میں شامل جوش کی کون سی نظم ان کی شاعری کے اس پہلو کی ترجمانی کرتی ہے؟

وجوہات دے کر اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔

4 Umrao Jan Ada, Mirza Mohammad Hadi Ruswa

### ۴۔ امر او جان ادا، مرزا رسوا

(الف) ”اس ناول کے مردانہ کردار امر او جان ادا کے علاوہ تمام خواتین کرداروں سے زیادہ دلچسپ ہیں۔“ بحث کیجیے۔

یا

(ب) امیرن سے امر او جان ادا اور پھر ایک مشہور طوائف تک کے سفر میں سب سے بڑا کردار کس کا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔

[25]

5 Afsané

### ۵۔ افسانے

(الف) ”محبت کچھ نہیں۔ انسان کے جینے کا مقصد اس کی مجبوریاں اور ضرورتیں ہیں۔“ افسانہ نگارہ درمیاں ہے کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجیے۔

یا

(ب) بشن سنگھ کے کردار پر تبصرہ کیجیے اور یہ بتائیے کہ افسانہ نگارہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس کردار کی کیا اہمیت ہے؟

[25]

6 Anar Kali, Imtiaz Ali Taj

### ۶۔ انار کلی، امتیاز علی تاج

(الف) ”رانی کے کردار کی ڈرامے میں کوئی اہمیت نہیں ہے۔“ بحث کیجیے۔

یا

(ب) آپ کے خیال میں ڈرامہ انار کلی کی مقبولیت کی سب سے بڑی وجہ کیا ہے؟ کہانی، مکالمے یا کردار نگاری؟ اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجیے۔

[25]





---

*Copyright Acknowledgements:*

- Question 1 © Dr Ali Mohammed Khan; *Sheri Adab*; Karwan Book House; May 2010.  
Question 2 © Dr Ali Mohammed Khan; *Sheri Adab*; Karwan Book House; May 2010.  
Question 3 © *Urdu Warsa*; Oxford University Press.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.